۱۔بیرونی تجارت Foriegn Trade

۲۔اندرونی تجارت Enterior Financial

موجودہ حالات میں ہمارا ملک بیرونی تجارت اور قرضوں سے اجتناب کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔فی الحال بیرونی دنیا کے ساتھ معاملات انہیں کے طریقے پر جاری رہیں گے۔اگر ہم سودخوری کی لعنت سے بچنا چاہیں تو اندرونی معاملات کو اس خباثت سے پاک کرنا ہوگا۔یعنی State Bank ملک کے مالیاتی اداروں کو جو رقوم دیتا ہے وہ Donation کی شکل میں دے، تاکہ مالیاتی ادارے اپنی تنخواہ پوری کرسکیں اور جو قرض دیتے ہیں وہی اصل زر واپس لیں۔اس طرح سود سے بچاؤ ممکن ہے۔

❁❁❁❁❁❁

استدراک:

مضمون بالا کو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اندرون ملک سود سے اجتناب کی معقول صورت یہ ہے کہ بنک کے In put اور Out put دونوں میں اسلام کے نظام مضاربت کو اختیار کیا جائے۔یعنی جو کاغذی طور پر PLS کھاتوں میں موجود ہے اس پر عمل درآمد کرنے کی ضرورت ہے۔اس کے ساتھ یہ اہتمام کیا جانا بھی نہایت ضروری ہے کہ بنک صرف جائز قسم کا کاروبار کرے، پھر اس کے فائدے میں سے کھاتہ داروں کو مقررہ حصہ ادا کرے۔ہاں کھاتہ داروں کو بھی ذہنی طور پر آمادہ رہنا ہوگا کہ اگر بنک کو کاروبار میں نقصان ہوتا ہے تو ہمیں بھی اس سے متاثر ہونا پڑے گا۔

اور اگر بنک صحیح طریقے پر جائز کاروبار کرے، تو اس میں نقصان کا خطرہ صرف کسی حادثے یا آفت سماوی سے ہی ہوسکتا ہے۔عام حالات میں نقصان کا اندیشہ شاذونادر ہی ہوتا ہے۔

اسی طرح بنک کسی کو سود پر قرضہ نہ دے بلکہ مناسب شرح طے کرکے مضاربت پر کاروبار کے لئے سرمایہ فراہم کرے اور نفع ونقصان میں شراکت کا پابند ہو۔ واللہ اعلم

❁❁❁❁❁❁❁

صحت وتندرستی کا راز

صحة الجسم فی قلة الطعام	جسم کی صحت کا راز کھانے کی قلت میں ہے۔
صحة القلب فی قلة الآثام	دل کی صحت کا راز گناہوں کی قلت میں ہے۔
صحة النفس فی قلة الکلام	نفس کی صحت کا راز باتوں کی قلت میں ہے۔ (عبدالوھاب)

قسط : 12

تاریخ جموں وکشمیر

ابو محمد عبدالوہاب خان

6-10-1967 بھارت کی جنگی تیاریوں سے ہمیں خطرہ لاحق ہے۔(پاکستانی وزیر خارجہ)

14-10-1967 مقبوضہ کشمیر میں متوقع بغاوت کی سرکوبی کے لئے فوج کو تیار رہنے کا حکم دیا گیا۔

19-10-1967 فرانسیسی صدر جنرل ڈیگال نے مسئلہ کشمیر میں پاکستانی موقف کی تائید کا اعلان کیا۔

12-11-1967 مسئلہ کشمیر حل نہ ہوا تو دوبارہ پاک بھارت جنگ چھڑ سکتی ہے۔(وزیر دفاع اے آر خان)

14-11-1967 پاکستان سے باقی ماندہ کشمیر لے کر رہیں گے۔(اندرا گاندھی)

18-12-1967 کشمیری رہنما چوہدری غلام عباس راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔

27-12-1967 کشمیری عوام کی تحریک آزادی کو کچلنے کے لئے بھارتی اسمبلی نے نیا قانون پاس کیا۔

01-01-1968 کشمیر کی آزادی تک ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے۔(پاکستانی وزارت خارجہ)

17-01-1968 مسئلہ کشمیر پر یوگوسلاویہ پاکستانی موقف کا حامی ہے۔(صدر ٹیٹو)

21-01-1968 بھارت نے شیخ عبداللہ کو پاکستان کا دورہ کرنے کی اجازت نہیں دی۔

29-01-1968 کشمیر کے سابق مفتی اعظم مولوی ضیاء الدین لاہور میں انتقال کر گئے۔

13-02-1968 بھارت کے خوف سے ہم کشمیر کی حمایت سے دستبردار نہیں ہوں گے۔(وزیر خارجہ پیرزادہ)

14-02-1968 مسئلہ کشمیر حل ہونے تک ہم بھارت سے کوئی تجارت نہیں کریں گے۔(وزیر تجارت ہوتی)

17-02-1968 بھارت نے پاکستانی سرحدوں پر فوج اکٹھی کر لی۔

19-02-1968 رن کچھ ٹریبونل کا نجر کوٹ اور چھٹ بیٹ پاکستان کو دلا دیا۔اس طرح 350 مربع میل کا علاقہ پاکستان کو ملنے کا فیصلہ ہوا۔

29-02-1968 بھارتی لوک سبھا نے رن کچھ ٹریبونل کے فیصلے کو تسلیم کر لیا۔

04-03-1968 رن کچھ ٹریبونل کے فیصلے پر عمل کے سلسلے میں دہلی میں پاک بھارت کانفرنس شروع ہوئی۔

08-03-1968 الحاق کشمیر کے فیصلے کا حق صرف کشمیری عوام کو ملنا چاہیے۔(سابق وزیر خارجہ ظفر اللہ خان)